وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں ایم کیوایم کے وفد کی ملاقات

ایم کیوایم کی جانب سے فلڈ سرچارج کے نام پر ملک کے تنخواہ دار طبقہ پر نئے ٹیکس کے نفاذ کی شدید مخالفت

عام آدمی پر مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے جاگیرداروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائے، بااثر طبقہ کو ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے۔ایم کیوایم

اسلام آباد۔۔۔30 ستمبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ نے فلڈ سرچارج کے نام پر ملک کے تنخواہ دار طبقہ پر نئے ٹیکس کے نفاذ کی شدید مخالفت کی ہے اور حکومت سے کہا ہے کہ عام شہریوں پر ٹیکس کا مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے جاگیرداروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائے۔ یہ بات آج ایم کیوایم کے چار رکنی وفد نے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز وقومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار کی سربراہی میں وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کے موقع پر کہی۔ یہ ملاقات وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی دعوت پر پارلیمنٹ ہاؤس میں انکے چیمبر میں ہوئی۔وفد میں رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، وفاقی وزیر بابر خان غوری اور قومی اسمبلی ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر سید حیدر عباس رضوی بھی شامل تھے۔ملاقات میں ملک کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے رہنماؤں نے سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال اور ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے حقیقت پسندانہ اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ایم کیوایم کے وفد نے فلڈ سرچارج نافذ کرنے کے فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ملازمت پیشہ ٹیکس دہندگان اور عام شہریوں پر براہ راست ٹیکس کا ایک اور اضافی بوجھ پڑے گا جو پہلے ہی غربت، مہنگائی اور بے روزگاری کی چکی میں پس رہے ہیں۔ایم کیوایم کے وفد نے ملک کی اس نازک معاشی صورتحال میں بھی بااثر جاگیردار طبقہ کو ٹیکس سے مستثنٰی رکھنے پر اپنے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ عام آدمی پر ٹیکسوں کا مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے جاگیرداروں کو ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے۔وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے ایم کیوایم کے وفد کے تحفظات کو سنا اور موجودہ صورتحال میں اتحادی جماعتوں کے درمیان بہتر تعلقات کی ضرورت پر زور دیا۔وزیراعظم نے کہا کہ وہ تمام اتحادیوں اور بالخصوص متحدہ قومی موومنٹ کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆